© rasailojaraid.com

انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس۰

پروفیسر محمد الطاف اور ان کے رفقاء کی شہادت

تمام علمی، دینی اور جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ چک نمبر ۲۰۹ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد میں پروفیسر محمد الطاف اور ان کے رفقاء چودھری عاصم ریاض، رانا طارق محمود اور میاں طارق محمود کو نہایت بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ المناک واقعہ اس وقت رونما ہوا جب مولانا پروفیسر الطاف اور انکے ساتھی رات دس بجے کسی ساتھی کی نماز جنازہ سے فراغت کے بعد جنازہ گاہ سے باہر آ کر گاڑی میں سوار ہو رہے تھے کہ اچانک ایک گاڑی سے شدید فائرنگ ہوئی۔ جس سے تین ساتھی موقع پر شہید ہو گئے جبکہ پروفیسر الطاف شدید زخمی ہوئے اور آپ چوبیس گھنٹے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مولانا محمد الطاف جامعہ سلفیہ کے فیض یافتہ تھے اور اپنے والد ماجد حافظ عبداللہ مرحوم کی رحلت کے بعد گاؤں میں خطیب مقرر ہوئے۔ آپ نے بڑی محنت اور لگن سے کام کیا اور چند سالوں میں بہت عمدہ اور اچھی کارکردگی دیکھائی۔ مسجد کی تعمیر نو کے ساتھ نوجوانوں کی اصلاح اور قرآن حکیم کے ترجمہ کی کلاس کا آغاز کیا۔ جس کے شاندار نتائج سامنے آئے۔ مسجد کی ضرورت کے پیش نظر ملحقہ پلاٹ خرید کئے گئے اور مسجد کی توسیع کا فیصلہ کیا گیا اپنے اعلیٰ اخلاق اور علمی ثقاہت کی وجہ سے لوگ آپ کے گرویدہ تھے اور آپ کی حسن کارکردگی سے بہت مطمئن تھے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ کے رفقاء بھی بہت دیندار اور مسجد سے منسلک تھے۔ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ علماء کی خدمت کر کے مسرت اور خوشی محسوس کرتے تھے۔ کتاب و سنت کی اشاعت اور فروغ کے آرزومند تھے۔ پروفیسر محمد الطاف اوران کے رفقاء کی شہادت سے پورا گاؤں سوگوار ہوا۔

ان کی نمازِ جنازہ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حافظ مسعود عالم صاحب نے پڑھائی۔ انہوں نے شرکاء جنازہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ زندگی امانت ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس طرح گزارنی چاہیے کہ مولا راضی ہو جائے۔ انہوں نے شہداء کو خراجِ تحسین پیش کیا اور لواحقین کو صبر جمیل کی تلقین کی۔

پرنسپل جامعہ چودھری یٰسین ظفر نے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے تمام مرحومین کی دینی و رفاہی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ان کے کارنامے مدتوں یاد رکھے جائیں گے۔ انہوں نے تمام رفقاء کو تلقین کی کہ وہ ان کے مشن کو جاری رکھنے کے لیے محنت کریں اور مکمل اتحاد و اتفاق کے ساتھ مل جل کر کام کریں۔ انہوں نے پروفیسر محمد الطاف کو بالخصوص زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ جنہوں نے ایک سال قبل جی سی یونیورسٹی میں بطور لیکچرار کام کا آغاز کیا اور بہت جلد طلبہ اور دیگر عملہ میں مقبول ہوئے۔ انہوں نے کہا ان کی رحلت سے ہم ایک عالم' مربی اور استاد سے محروم ہوئے ہیں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ تعزیت کے لیے چک نمبر ۲۰۹ تشریف لائے۔ جس میں مولانا عبدالرشید حجازی' مولانا عبدالرحمٰن آزاد' پروفیسر نجیب اللہ طارق' مولانا محمد یونس' پروفیسر چودھری یٰسین ظفر بطور خاص شامل تھے۔ انہوں نے نمازِ مغرب کے بعد پوری جماعت سے دِلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومین کی خدمات کو سراہا۔ اور دعائے مغفرت فرمائی۔ انہوں نے اہل گاؤں کو یقین دلایا کہ وہ قتل کی اس بہیمانہ واردات کی نہ صرف مذمت کرتے ہیں بلکہ قانونی چارہ جوئی کے لیے ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہیں۔ اور وہ اعلیٰ سطح پر رابطہ بھی کریں گے۔ تاکہ جلد از جلد مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ اور اساتذہ پروفیسر محمد الطاف اور ان کے رفقاء کی المناک شہادت پر گہرے افسوس کا اظہار کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

عظیم مورخ مولانا محمد اسحاق بھٹی کی اہلیہ وفات پا گئیں

معروف مصنف اور تاریخ اہل حدیث کے انسائیکلوپیڈیا جناب علامہ مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ کی اہلیہ طویل علالت کے بعد لاہور میں ۴/ اکتوبر بروز ہفتہ انتقال فرما گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت صابرہ' شاکرہ اور مہمان نواز خاتون تھیں۔جنہوں نے ساری زندگی ایک مسلمان خاتون کی طرح گزاری۔علماء کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتیں۔

مرحومہ کی نمازِ جنازہ اسی روز بعد نمازِ عصر لاہور میں مولانا حافظ احمد شاکر نے پڑھائی۔جس میں شیوخ الحدیث' علماء' طلباء اور عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔بعدازاں ان کی میت کو ڈھیسیاں ضلع فیصل آباد میں لایا گیا۔جہاں عشاء کی نماز کے بعد محدث کبیر استاذ العلماء مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی حفظہ اللہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردخاک کیا گیا۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ' اساتذہ اور طلبہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یونس' پروفیسر محمد یلیین ظفر' مفتی عبدالحنان زاہد نے بھٹی صاحب سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی بلندی درجات کے لیے دعا کی۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین۔

پینٹرز کاتب
سائن بورڈ
کلاتھ بینر
سکرین پرنٹر
حافظ پبلسٹی
اور اشتہارات کی کتابت کیلئے تشریف لائیں
حافظ شبیر احمد سجاد
0321-4205164
رانا عبدالستار
0321-4187286
ریلوے روڈ شیخوپورہ

© rasailojaraid.com